السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور کے یہود و نصاریٰ کے برتن پاک ہیں یا نہیں کیا ہم مسلمان ان میں کھا سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہود و نصاریٰ کے برتنوں کے علاوہ برتن یسر نہ ہوں تو ان کو اچھی طرح دھو کر ان میں کھانا پینا جائز ہے صحیح بخاری میں حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے ۔ آپ ﷺ نے اہل کتاب کے برتنوں کے بارے میں فرمایا :

(اما ما ذکرت أنکم بارض اہل کتاب فلاتا کلوا فی انیتہم اِلاأن تجدوا بدا فلان لم تجدوا فاغسلوا وکلوا)) . (صحیح البخاری باب انیہ المجوس والمیتہ ج 2 ص 826))

کہ تو نے یہ جو کہا کہ ہم لوگ اہل کتاب کی زمین میں ہوتے ہیں تو سنو ۔ اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کے برتنوں میں مت کھاؤ پیوا ۔ ہاں اگر ام ان کے برتنوں میں کھانے پینے پر مجبور ہو جاؤ تو ان کو دھو کر ان میں کھا پی لو ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص868

محدث فتویٰ